(e) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے جب شہر کے عام لوگوں کو اسلام کی دعوت پیش کی تو انھوں نے کس ردِ عمل کا اظہار کیا؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے جب شہر کے عام لوگوں کو اسلام کی دعوت پیش کی تو کوئی شخص بھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی بات سننے کے لیے تیار نہیں تھا۔

4-(a) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کن کی بدسلوکی پر بھی اُن کے خلاف بددُعا نہ کی؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے طائف والوں کی بدسلوکی پر بھی اُن کے خلاف بددُعا نہ کی۔

(b) واپسی پر شہر کے شریر اور آوارہ لڑکوں نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: واپسی پر شہر کے شریر اور آوارہ لڑکوں نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو پتھر مار مار کر زخمی کر دیا۔

(c) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کہاں پناہ لی اور وہاں اللہ تعالیٰ سے کیا دُعا مانگی؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے طائف سے واپسی پر ایک باغ میں پناہ لی اور وہیں پر اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی کے ساتھ مشکلات دُور کرنے کی دُعا مانگی۔

5-(a) حضرت جبریل علیہ السلام آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے پاس کب تشریف لائے اور انھوں نے کیا کہا؟

جواب: جب آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم انتہائی غم کی کیفیت میں تھے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور کہا کہ پہاڑوں کا فرشتہ بھی میرے ساتھ ہے اگر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم حکم دیں تو اس شہر کو دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس کر رکھ دیا جائے۔

(b) حضرت جبریل علیہ السلام کی بات کے جواب میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کیا فرمایا اور یہ فرمان آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی کس بات کی دلیل ہے؟

جواب: حضرت جبریل علیہ السلام کی بات کے جواب میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"مجھے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی آنے والی نسلوں سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف ایک اللہ تعالیٰ کی بندگی کریں گے۔"

(صحیح بخاری، حدیث: 3231)

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا یہ فرمان آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے اعلیٰ کردار اور عفو و درگزر کی دلیل ہے۔

باب چہارم

اخلاق و آداب

(1) سادگی

حلِ مشقی سوالات

1۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ بے شک سادگی حصہ ہے:

[✓ الف] ایمان کا ب۔ زندگی کا ج۔ پڑھائی کا د۔ کھیل کود کا

ب۔ سادگی کا متضاد ہے:

[✓ الف] بناوٹ ب۔ صلہ رحمی ج۔ صاف دلی د۔ رواداری

ج۔ بناوٹ کے متعلق آیت موجود ہے:

[✓ الف] سورۃ ص میں ب۔ سورۃ المزمل میں

ج۔ سورۃ الفیل میں د۔ سورۃ الناس میں

د۔ ہمیں ہمیشہ اختیار کرنی چاہیے:

الف۔ نمود و نمائش ب۔ منافقت [✓ ج] سادگی د۔ بناوٹ

2۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ اسلام طہارت اور صفائی کا دین ہے۔

ب۔ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مجلس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ فرش پر تشریف فرما ہو جاتے۔

ج۔ سادگی اپنانے سے زندگی میں آسانی اور سہولت پیدا ہوتی ہے۔

د۔ سادگی پر عمل کرنے کی وجہ سے مالی پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

ہ۔ سادگی اطمینان اور سکون کا ذریعہ ہے۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ سادگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: سادگی سے مراد یہ ہے کہ بناوٹ اور تکلّف سے پاک زندگی بسر کی جائے اور صرف ضرورت کے مطابق خرچ کیا جائے۔ فضول خرچی اور دکھاوے سے اجتناب کیا جائے۔

ب۔ تکلّف اور بناوٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب: سادگی کا متضاد تکلّف اور بناوٹ ہے۔ تکلّف سے مراد ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا اور بناوٹ کا مطلب ہے اپنے آپ کو وہ ظاہر کرنا جو آپ حقیقت میں نہیں ہیں۔

ج۔ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی زندگی کس چیز کا نمونہ تھی؟

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی زندگی اعلیٰ اخلاقی صفات کا بہترین نمونہ تھی۔

د۔ آپ کس طرح اپنی زندگی میں سادگی اپنا سکتے ہیں؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم نمود و نمائش سے اجتناب کریں۔ سادہ خوراک کھائیں۔ جو مل جائے وہ زیب تن کریں۔ گھر کے کام خود کریں اور ہر طرح کی سواری کا استعمال کریں۔

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ اُسوۂ حسنہ کی روشنی میں سادگی کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی زندگی اعلیٰ اخلاقی صفات کا بہترین نمونہ ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم دنیا کے بہترین انسان ہیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے زندگی بھر کبھی تکلّف اور بناوٹ سے کام نہیں لیا۔ جو مل جاتا وہ زیب تن فرما لیتے۔ گھر میں جو چیز کھانے کے لیے میسر ہوتی وہ کھانے میں کوئی عار نہ سمجھتے۔ گھر کے چھوٹے موٹے کام خود کر لیتے۔ مجلس میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ فرش پر تشریف فرما ہو جاتے اور کبھی کبھی مزاح بھی فرما لیتے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہر طرح کی سواری پر بیٹھ جاتے۔ راہ چلتے کوئی عام آدمی بھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے بات کرنا چاہتا تو بے تکلّف اُس کی بات سنتے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم غریب اور کمزور لوگوں کے ساتھ ملنے جلنے میں عار محسوس نہیں فرماتے تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے رہنے کے لیے جو گھر تعمیر کیے وہ بھی سادہ تھے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو ریاست کی سربراہی عطا کی تھی۔ مگر ایک لمحے کے لیے بھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے شاہی طرزِ عمل اختیار نہیں کیا۔

ب۔ سادگی کے فوائد تحریر کریں۔

جواب: سادگی کے فوائد درج ذیل ہیں:

- سادگی اختیار کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔
- سادگی اختیار کرنے سے زندگی میں آسانی اور سہولت پیدا ہوتی ہے۔
- سادگی پر عمل کرنے کی وجہ سے مالی پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔
- انسان حرام کمائی سے محفوظ رہتا ہے۔
- سادگی اطمینان اور سکون کا ذریعہ ہے۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- بناوٹ اور تکلّف سے پاک زندگی بسر کرنا ہے:

[✓ (a)] سادگی (b) بخل (c) کفایت شعاری (d) اسراف

2- تکلّف اور بناوٹ کا مطلب ہے:

(a) اپنے آپ کو اچھا ظاہر کرنا (b) اپنے آپ کو بُرا ظاہر کرنا

[✓ (c)] اپنے آپ کو وہ ظاہر کرنا جو آپ حقیقت میں نہیں ہیں

(d) اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر ظاہر کرنا

3- اسلام دین ہے:

(a) خوب صورتی کا (b) صاف ستھرائی کا

[✓ (c)] طہارت اور صفائی کا (d) پاکی کا

4- نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ہمیں بناوٹ اور تکلّف سے منع فر
یہ بیان کرتے ہیں:

(a) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ [✓ (b)] حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(c) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ (d) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

5- اعلیٰ اخلاق صفات کا بہترین نمونہ ہے:

[✓ (a)] نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی زندگی

(b) حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی

(c) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی

(d) حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی

6- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم دنیا کے انسان ہیں:

(a) پہلے (b) دوسرے (c) آخری [✓ (d)] بہترین

7- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے زندگی بھر کبھی کام نہیں لیا:

(a) تکلّف سے (b) بناوٹ سے

(c) بخل سے [✓ (d)] تکلّف اور بناوٹ سے

8- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم زیب تن فرما لیتے:

(a) مہنگا لباس (b) اچھا لباس [✓ (c)] جو مل جاتا (d) شاہی لباس

9- گھر میں جو چیز کھانے کے لیے میسر ہوتی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم وہ کھانے میں کوئی نہ سمجھتے:

(a) شرم (b) بُرائی [✓ (c)] عار (d) تکلّف

10- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم گھر کے چھوٹے موٹے کام:

[✓ (a)] خود کر لیتے (b) دوسروں سے کرواتے

(c) غلام سے کرواتے (d) بچوں سے کرواتے

11- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مجلس میں فرش پر تشریف فرما ہو جاتے:

(a) رشتہ داروں کے ساتھ [✓ (b)] صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ

(c) لوگوں کے ساتھ (d) بزرگوں کے ساتھ

12- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سواری پر بیٹھ جاتے:

[✓ (a)] ہر طرح کی (b) خاص (c) اچھی (d) کمزور

13- راہ چلتے کوئی عام آدمی بھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے بات کر
چاہتا تو بے تکلّف:

[✓ (a)] اس کی بات سنتے (b) اس کے ساتھ چلتے

(c) اسے روک دیتے (d) اس سے مزاح فرماتے

14- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ملنے جلنے میں عار محسوس نہیں فرماتے تھے:

(a) غریب لوگوں کے ساتھ (b) کمزور لوگوں کے ساتھ

(c) مساکین کے ساتھ [✓ (d)] غریب اور کمزور لوگوں کے ساتھ

15- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے رہنے کے لیے جو گھر تعمیر کیے وہ تھے:

(a) خوب صورت (b) پُرکشش (c) مہنگے [✓ (d)] سادہ

16- اللہ تعالیٰ نے ریاست کی سربراہی عطا کی:

[✓ (a)] نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو (b) نجاشی کو

(c) مقوقس کو (d) کسریٰ کو

-17 سادگی پر عمل کرنے کی وجہ سے سامنا نہیں کرنا پڑتا:

(a) لوگوں کا (b) اپنوں کا **(c)** مالی پریشانیوں کا (d) غربت کا

-18 سادگی پر عمل کرنے کی وجہ سے انسان محفوظ رہتا ہے:

(a) بُرائی سے (b) گناہوں سے

(c) مانگنے سے **(d)** حرام کمائی سے

-19 سادگی ذریعہ ہے:

(a) خوشی کا (b) سکون کا

(c) بے چینی کا **(d)** اطمینان اور سکون کا

-20 ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ اجتناب کریں:

(a) نمود و نمائش سے (b) بُرے لوگوں سے

(c) میل جول سے (d) بُرے کاموں سے

✦ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1-(a) سادگی کیا ہے؟

جواب: بناوٹ اور تکلُّف سے پاک زندگی بسر کرنا اور صرف ضرورت کے مطابق خرچ کرنا، سادگی ہے۔

(b) سادگی کا متضاد کیا ہے؟

جواب: سادگی کا متضاد تکلُّف اور بناوٹ ہے۔

(c) اسلام کیسا دین ہے اور کیا تعلیم دیتا ہے؟

جواب: اسلام طہارت اور صفائی کا دین ہے اور صاف ستھرا لباس پہننے کی تعلیم دیتا ہے۔

2-(a) اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو کیا حکم دیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو حکم دیا کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم لوگوں میں اس بات کا اعلان کر دیں کہ:

ترجمہ: اور نہ میں تکلُّف کرنے والوں میں ہوں۔ (سورۃ ص، آیت:86)

(b) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے سادگی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے سادگی کے متعلق ارشاد فرمایا:

اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِیْمَانِ۔ (سنن ابی داؤد، حدیث: **4161**)

ترجمہ: بے شک سادگی ایمان کا حصّہ ہے۔

(c) کس کی زندگی اعلیٰ اخلاقی صفات کا بہترین نمونہ ہے؟

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی اعلیٰ اخلاقی صفات کا بہترین نمونہ ہے۔

3-(a) کون دنیا کے بہترین انسان ہیں؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم دنیا کے بہترین انسان ہیں۔

(b) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے زندگی بھر کس سے کام نہیں لیا؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے زندگی بھر کبھی تکلُّف اور بناوٹ سے کام نہیں لیا۔

(c) اُسوۂ حسنہ سے سادگی کی مثالیں دیں۔

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو جو مل جاتا وہ زیب تن فرما لیتے۔ گھر میں جو چیز کھانے کے لیے میسر ہوتی وہ کھانے میں کوئی عار نہ سمجھتے۔ گھر کے چھوٹے موٹے کام خود کر لیتے اور ہر طرح کی سواری پر بیٹھ جاتے۔

4-(a) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کن کے ساتھ فرش پر تشریف فرما ہو جاتے اور مزاح بھی فرماتے؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم مجلس میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ فرش پر تشریف فرما ہو جاتے اور کبھی کبھی مزاح بھی فرما لیتے۔

(b) راہ چلتے کوئی عام آدمی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے بات کرنا چاہتا تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کیا کرتے؟

جواب: راہ چلتے کوئی عام آدمی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے بات کرنا چاہتا تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم بے تکلُّف اُس کی بات سنتے۔

(c) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کن کے ساتھ ملنے جُلنے میں عار محسوس نہیں فرماتے تھے؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم غریب اور کمزور لوگوں کے ساتھ ملنے جُلنے میں عار محسوس نہیں فرماتے تھے۔

5-(a) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے رہنے کے لیے کیسے گھر تعمیر کیے؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے رہنے کے لیے سادہ گھر تعمیر کیے۔

(b) اللہ تعالیٰ نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو کس کی سربراہی عطا کی اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کیسا طرزِ عمل اختیار نہ کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو ریاست کی سربراہی عطا کی مگر ایک لمحے کے لیے بھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے شاہی طرزِ عمل اختیار نہ کیا۔

(c) سادگی اختیار کرنے سے کون خوش ہوتا ہے؟

جواب: سادگی اختیار کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

6-(a) سادگی کے تین فوائد لکھیں۔

جواب: سادگی کے تین فوائد درج ذیل ہیں:

(i) سادگی اختیار کرنے سے زندگی میں آسانی اور سہولت پیدا ہوتی ہے۔

(ii) سادگی اپنانے سے مالی پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

(iii) سادگی اختیار کرنے سے انسان حرام کمائی سے محفوظ رہتا ہے۔

(b) سادگی کس کا ذریعہ ہے؟

جواب: سادگی اطمینان اور سکون کا ذریعہ ہے۔

(c) ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے کس طرح بن سکتے ہیں؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ سادگی اختیار کریں اور نمود و نمائش سے اجتناب کریں اور قناعت اختیار کریں تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بن سکیں۔

(2) آدابِ مجلس

حل مشقی سوالات

1۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ مجلس کے لفظی معنی ہیں:

الف۔ چلنے کی جگہ ب۔ سونے کی جگہ

https://stepacademyofficial.com

ج۔ بیٹھنے کی جگہ　　د۔ کام کرنے کی جگہ

ب۔ آدابِ مجلس کا خیال رکھنے سے شرکاءِ مجلس بچ جاتے ہیں:

الف۔ تکلیف اور پریشانی سے　　ب۔ بیماری سے

ج۔ نقصان سے　　د۔ چوٹ لگنے سے

ج۔ آدابِ مجلس کی تعلیم دی گئی ہے:

الف۔ سورۃ الفاتحہ میں　　ب۔ سورۃ البقرۃ میں

ج۔ سورۃ المجادلہ میں　　د۔ سورۃ ھود میں

د۔ حدیثِ مبارک کی رُو سے مجالس ہوتی ہیں:

الف۔ امانت　ب۔ نعمت　ج۔ رحمت　د۔ بھلائی

ہ۔ کس قسم کی مجالس میں شرکت کرنی چاہیے؟

الف۔ اچھی مجالس　　ب۔ بُری مجالس

ج۔ بے مقصد مجالس　　د۔ گانے بجانے کی مجالس

2۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

ب۔ مجلس میں اپنی باری پر گُفت گو کرنی چاہیے۔

ج۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم مجلس میں نہایت ادب واحترام سے بیٹھتے۔

د۔ مجلس میں دوسروں کی بات نہیں کاٹنی چاہیے۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ مجلس سے کیا مراد ہے؟

جواب: مجلس سے مراد وہ جگہ ہے جہاں لوگ کسی خاص مقصد کے لیے جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے گُفت گو کرتے ہیں۔

ب۔ کوئی سے دو آدابِ مجلس لکھیں۔

جواب: (۱) مجلس میں دوسروں کی بات نہیں کاٹنی چاہیے۔

(۲) مجلس میں غیر ضروری طور پر نہیں بولنا چاہیے۔

ج۔ مجلس کی کوئی سی دو اقسام بتائیں۔

جواب: (۱) خوشی کی مجلس　(۲) دینی مجلس

د۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو آدابِ مجلس کی تعلیم دینے کے لیے قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو آدابِ مجلس کی تعلیم دینے کے لیے قرآن مجید میں ارشاد ہے:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَکُمْ ۚ وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا۔

(سورۃ المجادلۃ، آیت: 11)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو کشادگی پیدا کر دیا کرو اللہ تمھیں کشادگی عطا فرمائے گا اور جب کہا جائے اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو۔

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ آدابِ مجلس بیان کریں۔

جواب: مجلس کے چند اہم آداب درج ذیل ہیں:

- مجلس میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا چاہیے۔
- مجلس میں جہاں جگہ ملے بیٹھ جانا چاہیے۔
- مجلس میں اپنی باری پر گُفت گو کرنی چاہیے۔
- مجلس میں دوسروں کی بات نہیں کاٹنی چاہیے۔
- مجلس میں بڑوں کی بات غور سے سُننی چاہیے۔
- مجلس میں غیر ضروری طور پر نہیں بولنا چاہیے۔

ب۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی مجلس کی کیفیت بیان کریں۔

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم مجلسِ نبوی میں نہایت ادب واحترام سے بیٹھتے اور خاموشی وتوجہ سے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی بات کو سنتے۔

معروضی سوالات

+ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- مجلس سے مراد وہ جگہ ہے جہاں لوگ:

(a) علم حاصل کرتے ہیں　(b) بے مقصد گُفت گو کرتے ہیں

(c) کسی خاص مقصد کے لیے جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے گُفت گو کرتے ہیں　(d) کھانا کھاتے ہیں

2- آدابِ مجلس سے مراد وہ باتیں ہیں جن کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے:

(a) گھر میں　(b) مجلس میں　(c) بازار میں　(d) ہر جگہ

3- دینِ اسلام ایک ہے:

(a) مکمل ضابطہ حیات　(b) اہم ذریعہ

(c) ہدایت کا راستہ　(d) راہ نُما

4- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعلیم دی ہے:

(a) آدابِ مجلس کی　(b) آدابِ زندگی کی

(c) آدابِ گُفت گو کی　(d) آدابِ طعام کی

5- مجلس میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ادب واحترام کا پورا پورا خیال رکھتے:

(a) ساتھیوں کے　(b) دوستوں کے

(c) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے　(d) لوگوں کے

6- صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم مجلسِ نبوی میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی بات سنتے:

(a) دھیان سے　(b) خاموشی اور توجہ سے

(c) غور وفکر سے　(d) دل چسپی سے

7- سلام کرنا چاہیے:

(a) مجلس میں داخل ہوتے وقت　(b) گھر سے نکلتے وقت

(c) مجلس سے نکلتے وقت　(d) سوتے وقت

8- مجلس میں بیٹھ جائیں:
(a) سب سے آگے　(b) سب سے پیچھے
(c) جہاں جگہ ملے　(d) درمیان میں

9- مجلس میں گفت گو کرنی چاہیے:
(a) اپنی باری پر　(b) ابتدا میں
(c) جلدی جلدی　(d) دوسروں کی بات کاٹ کر

10- مجلس میں بات غور سے سنی چاہیے:
(a) دوسروں کی　(b) بڑوں کی　(c) بچوں کی　(d) ہر کسی کی

11- مجالس ہوتی ہیں:
(a) دو طرح کی　(b) تین طرح کی
(c) چار طرح کی　(d) مختلف طرح کی

12- کوئی نہ کوئی مقصد ضرور ہوتا ہے:
(a) ہر بات کا　(b) ہر انسان کا　(c) ہر مجلس کا　(d) ہر کسی کا

✦ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1-(a) مجلس کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب: مجلس کے لفظی معنی بیٹھنے کی جگہ کے ہیں۔

(b) آدابِ مجلس سے کیا مراد ہے؟

جواب: آدابِ مجلس سے مراد وہ باتیں ہیں جن کا مجلس میں خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

(c) آدابِ مجلس کا خیال رکھنے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: آدابِ مجلس کا خیال رکھنے کی وجہ سے مجلس میں موجود لوگ تکلیف اور پریشانی سے بچ جاتے ہیں۔

2-(a) کس میں زندگی کے ہر شعبہ کے بارے میں رہنمائی موجود ہے؟

جواب: دینِ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں زندگی کے ہر شعبہ کے بارے میں رہنمائی موجود ہے۔

(b) مجلس سے اُٹھنے کی دُعا لکھیں۔

جواب: مجلس سے اُٹھنے کی دُعا درج ذیل ہے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ۔ (سنن ابی داؤد، حدیث: 4859)

(c) اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو آدابِ مجلس کی تعلیم دیتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو آدابِ مجلس کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا کہ جب وہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی مجلس میں ہوں تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ادب و احترام کا پورا پورا خیال رکھیں۔

3- (a) مجلس کے تین آداب لکھیں۔

جواب: مجلس کے تین آداب درج ذیل ہیں:

(i) مجلس میں دوسروں کی بات نہیں کاٹنی چاہیے۔
(ii) مجلس میں بڑوں کی بات غور سے سنی چاہیے۔
(iii) مجلس میں غیر ضروری طور پر نہیں بولنا چاہیے۔

(b) مجالس کتنی طرح کی ہوتی ہیں؟ بیان کریں۔

جواب: مجالس مختلف طرح کی ہوتی ہیں اور ہر مجلس کا کوئی نہ کوئی مقصد ضرور ہوتا ہے۔ جیسے کسی خوشی یا غمی کے موقع پر کسی مجلس میں شریک ہونا یا کسی دینی مجلس میں شرکت کرنا۔

(c) کیسی مجالس میں شرکت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے؟

جواب: بعض مجالس نیکی کی بجائے بُرائی پر آمادہ کرنے والی ہوتی ہیں، ایسی مجالس میں شرکت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

4- (a) ہمیں کیسی مجالس میں شرکت کرنی چاہیے؟

جواب: ہمیں اچھی مجالس میں شرکت کرنی چاہیے۔

(b) ہمیں مجالس میں شرکت کرتے ہوئے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم مجالس میں شرکت کرتے ہوئے آدابِ مجالس کا خیال رکھیں اور ایک دوسرے کے لیے تکلیف کا باعث نہ بنیں۔

(c) فرمانِ مصطفیٰ کی رُو سے کون امانت ہوتی ہیں؟

جواب: فرمانِ مصطفیٰ کی رُو سے مجالس امانت ہوتی ہیں۔
(سنن ابی داؤد، حدیث: 4869)

(3) وقت کی پابندی

1- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ ہر کام کو اس کے مقررہ وقت پر کرنا کہلاتا ہے:
الف۔ وقت کی پابندی　ب۔ وقت کا ضیاع
ج۔ وقت کا اسراف　د۔ وقت کا استعمال

ب۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل ہے:
الف۔ وقت پر نماز ادا کرنا　ب۔ وقت پر کھانا
ج۔ وقت پر سونا　د۔ وقت پر جاگنا

ج۔ کائنات کی ہر شے پابند ہے:
الف۔ وقت کی　ب۔ انسان کی　ج۔ فرشتوں کی　د۔ جنوں کی

د۔ فرض روزے رکھے جاتے ہیں:
الف۔ محرم الحرام میں　ب۔ ربیع الاول میں
ج۔ رمضان المبارک میں　د۔ شوال المکرم میں

ہ۔ حج ادا کیا جاتا ہے:
الف۔ محرم الحرام میں　ب۔ ربیع الاول میں
ج۔ ذوالقعدہ میں　د۔ ذوالحجہ میں

2- مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔
الف۔ نماز مقررہ وقت پر فرض ہے۔
ب۔ اچھا طالب علم تمام کام وقت پر کرتا ہے۔
ج۔ پڑھائی اور کھیل میں توازن ضروری ہے۔
ہ۔ اللہ تعالیٰ نے کائنات کے نظام کو وقت کا پابند بنایا ہے۔

https://stepacademyofficial.com

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ وقت کی پابندی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہر کام کو اُس کے مقررہ وقت پر کرنا "وقت کی پابندی" کہلاتا ہے۔

ب۔ کائنات کی کون سی چیزیں وقت کی پابندی کر رہی ہیں؟

جواب: کائنات کی ہر شے وقت کی پابند ہے۔ سُورج اور چاند اپنے اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتے ہیں۔ اگر یہ وقت کی پابندی نہ کریں تو انسان کے لیے زمین پر زندہ رہنا ناممکن ہو جائے۔

ج۔ کون سی عبادات وقت پر ادا کی جاتی ہیں؟

جواب: نماز وقت پر ادا کی جاتی ہے۔ فرض روزے رمضان المبارک میں رکھے جاتے ہیں اور حج بھی صرف ذوالحجہ کے خاص دنوں میں فرض ہے۔

د۔ وقت کی پابندی کی اہمیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرمان لکھیں۔

جواب: وقت کی پابندی کی اہمیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًاo

(سورۃ النساء، آیت: 103)

ترجمہ: بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ قرآن و سنّت کی روشنی میں وقت کی اہمیّت بیان کریں۔

جواب: کائنات کی ہر شے وقت کی پابند ہے۔ سُورج اور چاند اپنے اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتے ہیں۔ اگر یہ وقت کی پابندی نہ کریں تو انسان کے لیے زمین پر زندہ رہنا ناممکن ہو جائے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کا جو طریقہ سکھایا ہے۔ اُس کے لیے وقت کی پابندی ایک لازمی شرط ہے۔ نماز وقت پر ادا کرنا فرض ہے۔

اسی طرح فرض روزے صرف رمضان المبارک میں رکھے جا سکتے ہیں اور حج بھی صرف ذوالحجہ کے خاص دنوں میں فرض ہے۔

ایک مرتبہ ایک صحابی نے نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ پسند ہے؟ تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا:

اَلصَّلَاةُ عَلٰى وَقْتِهَا۔ (سنن نسائی، حدیث: 611)

ترجمہ: نماز کو اُس کے وقت پر ادا کرنا۔

وقت کی حفاظت نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کی ایک خاص خوبی تھی۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا معمول مبارک تھا کہ اپنے وقت کو مفید کاموں میں صرف کرتے اور ہر کام وقت پر کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے کھانے پینے، سونے جاگنے اور زندگی کے دیگر کاموں کے لیے جو اوقات مقرر کر رکھے تھے، آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہمیشہ اُن کی پابندی فرماتے۔

ب۔ ایک طالب علم کے لیے وقت کی پابندی کرنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: ایک طالب علم کے لیے وقت کی قدر و قیمت جاننا بے حد ضروری ہے۔ ہر طالب علم کے پاس ایک مخصوص وقت ہوتا ہے، جس میں اُس نے امتحان کی تیاری کر کے کامیابی حاصل کرنا ہوتی ہے۔ جو طالب علم اس وقت کو فضول اور بے مقصد کاموں میں ضائع کر دیتے ہیں۔ اپنے وقت کا بہت سا حصّہ موبائل پر گیم کھیلنے یا ویڈیو دیکھنے میں صرف کرتے ہیں، وہ امتحان میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ بعض بچے سارا وقت کھیل کے میدان میں مصروف رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کی پڑھائی متاثر ہوتی ہے۔ کھیلوں میں حصّہ لینا صحت مند زندگی کے لیے ضروری ہے مگر پڑھائی اور کھیل میں توازن ضروری ہے۔ بعض بچے دوستوں کے ساتھ گپ شپ میں وقت ضائع کرتے ہیں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ وقت ضائع نہ کریں بلکہ اس سے فائدہ اُٹھائیں۔

معروضی سوالات

✦ درست جواب کا انتخاب کریں۔

-1 وقت کی پابندی کہلاتا ہے:

(a) ہر کام کو اُس کے مقررہ وقت پر کرنا (b) ہر کام کو اپنی مرضی سے کرنا

(c) ہر کام کو اچھے طریقے سے کرنا (d) ہر کام نامکمل کرنا

-2 اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتے ہیں:

(a) ستارے (b) سیّارے **(c)** سُورج اور چاند (d) سیّارچے

-3 اگر سُورج اور چاند وقت کی پابندی نہ کریں تو زمین پر زندہ رہنا ناممکن ہو جائے:

(a) انسان کے لیے (b) حشرات کے لیے

(c) جانوروں کے لیے (d) پرندوں کے لیے

-4 اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کا جو طریقہ سکھایا ہے اُس کے لیے لازمی شرط ہے:

(a) وقت کی بچت **(b)** وقت کی پابندی

(c) وقت کا ضیاع (d) وقت کا استعمال

-5 آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اپنے وقت کو صرف کرتے تھے:

(a) اچھے کاموں میں **(b)** مفید کاموں میں

(c) فلاحی کاموں میں (d) بہتر کاموں میں

-6 ہمیں چاہیے کہ ہم وقت پر اُٹھ جائیں:

(a) دوپہر (b) سہ پہر **(c)** صبح (d) شام

-7 وقت کی قدر و قیمت جاننا بے حد ضروری ہے:

(a) ایک طالب علم کے لیے (b) ایک اُستاد کے لیے

(c) ایک بچّے کے لیے (d) ایک وکیل کے لیے

-8 ہر طالب علم کے پاس وقت ہوتا ہے:

(a) خاص (b) زیادہ **(c)** مخصوص (d) کم

-9 وہ طالب علم امتحان میں ناکام ہو جاتے ہیں جو:

(a) اپنا وقت فضول کاموں میں ضائع کرتے ہیں

(b) اپنا وقت بے مقصد کاموں میں ضائع کرتے ہیں

(c) اپنا وقت موبائل پر گیم کھیلنے اور ویڈیو دیکھنے میں ضائع کرتے ہیں

[✓ (d)] مذکورہ تمام

10- اچھا طالبِ علم وہ ہے جو:

(a) وقت پر سکول جاتا ہے (b) وقت پر رات کو سوتا ہے

(c) صبح وقت پر اُٹھ کر نماز پڑھتا ہے [✓ (d)] مذکورہ تمام

✦ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1-(a) کائنات کی ہر شے کس کی پابند ہے؟

جواب: کائنات کی ہر شے وقت کی پابند ہے۔

(b) سُورج اور چاند کب طلوع اور غروب ہوتے ہیں؟

جواب: سُورج اور چاند اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتے ہیں۔

(c) وقت کی پابندی کس کے لیے لازمی شرط ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کا جو طریقہ سکھایا ہے۔ اُس کے لیے وقت کی پابندی لازمی شرط ہے۔

2-(a) فرض روزے کب رکھے جاتے ہیں؟

جواب: فرض روزے رمضان المبارک میں رکھے جاتے ہیں۔

(b) حج کس مہینے کے خاص دنوں میں فرض ہے؟

جواب: حج ذوالحجہ کے خاص دنوں میں فرض ہے۔

(c) صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے کیا پوچھا؟

جواب: صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ کون سا عمل پسند ہے۔

3-(a) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوال کا کیا جواب دیا؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوال کے جواب میں فرمایا:

اَلصَّلَاۃُ عَلٰی وَقْتِہَا۔ (سنن نسائی، حدیث:611)

ترجمہ: نماز کو اُس کے وقت پر ادا کرنا۔

(b) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کی خاص خوبی کیا تھی؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کی خاص خوبی وقت کی حفاظت تھی۔

(c) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا معمول مبارک کیا تھا؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا معمول مبارک تھا کہ اپنے وقت کو مفید کاموں میں صرف کرتے اور ہر کام وقت پر کرتے تھے۔

4- (a) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کس کی ہمیشہ پابندی فرماتے؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے کھانے پینے، سونے جاگنے اور زندگی کے دیگر کاموں کے لیے جو اوقات مقرر کر رکھے تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہمیشہ اُن کی پابندی فرماتے۔

(b) ہمیں اپنے کاموں میں وقت کی پابندی کیوں کرنی چاہیے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے جس طرح کائنات کے نظام کو وقت کا پابند بنایا ہے۔ عبادت کے لیے وقت مقرر کیا ہے۔ اسی طرح ہمیں بھی اپنے کاموں میں وقت کی پابندی کرنی چاہیے۔ وقت پر سونا چاہیے اور وقت پر صبح اُٹھنا چاہیے۔

(c) ایک طالبِ علم کے لیے وقت کی قدر و قیمت جاننا کیوں ضروری ہے؟

جواب: ایک طالبِ علم کے لیے وقت کی قدر و قیمت جاننا بے حد ضروری ہے۔ ہر طالبِ علم کے پاس ایک مخصوص وقت ہوتا ہے جس میں اُس نے امتحان کی تیاری کر کے کامیابی حاصل کرنا ہوتی ہے۔ جو طالبِ علم اس وقت کو فضول اور بے مقصد کاموں میں ضائع کر دیتے ہیں، وہ امتحان میں ناکام ہو جاتے ہیں۔

5- (a) بعض بچوں کی پڑھائی کیوں متاثر ہوتی ہے؟

جواب: بعض بچے سارا وقت کھیل کے میدان میں مصروف رہتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی پڑھائی متاثر ہوتی ہے۔

(b) اچھا طالبِ علم کون ہے؟

جواب: اچھا طالبِ علم وہ ہے جو تمام کاموں کو وقت دیتا ہے۔ پڑھائی بھی کرتا ہے، ماں باپ کے ساتھ کام کاج میں ہاتھ بھی بٹاتا ہے۔ دوستوں کے ساتھ وقت گزارتا ہے۔ وقت پر سکول جاتا ہے۔ وقت پر رات کو سو جاتا ہے۔ صبح وقت پر اُٹھ کر نماز پڑھتا ہے اور سکول کے دیے ہوئے پروگرام کے مطابق امتحان کی تیاری کرتا ہے۔

باب پنجم

حسنِ معاشرت و معاملات

(1) دیانت داری

حل مشقی سوالات

1- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ دیانت داری کا مطلب ہے:

[✓ الف] ایمان داری ب۔ وفاداری ج۔ ملنساری د۔ خودداری

ب۔ کسی کے راز کی حفاظت کرنا کہلاتا ہے:

الف۔ رواداری ب۔ ملنساری [✓ ج] دیانت داری د۔ سرمایہ داری

ج۔ دیانت داری کا متضاد ہے:

الف۔ منافقت [✓ ب] بددیانتی ج۔ کفر د۔ شرک

د۔ امانت میں خیانت کرنے والے کو کہتے ہیں:

[✓ الف] بددیانت ب۔ بدعہد ج۔ کذاب د۔ فضول خرچ

ہ۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو اپنے کاروبار میں شریک کیا:

[✓ الف] حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ب۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

ج۔ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے د۔ حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

2- مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ دیانت داری سکون اور اطمینان کا باعث بنتی ہے۔

ب۔ دیانت دار شخص کی دُعا قبول ہوتی ہے۔

ج۔ دیانت داری کی وجہ سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

https://stepacademyofficial.com